الصّلوٰۃ وَالسّلامُ عَلیکَ یَا رسُولَ اللّٰہ
صَلی اللّٰہ تعالیٰ عَلیکَ وَسَلّم
مجموعہ
سلام
مرتب : حافظ محمد ساجد حسین اشرفی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الصّلوٰۃ والسّلام علیک یا رسول اللہ

صلی اللہ تعالیٰ علیک وسلّم

عاشقان رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

کی خدمت میں ایک انمول تحفہ

مجموعہ سلام

مرتب: حافظ محمد ساجد حسین اشرفی

(مدرسہ دارالقرآن، راجہ نگر، مالیگاؤں)

ناشر: محمد بشیر اشرفی

نام کتاب : مجموعہ سلام

مرتب : حافظ محمد ساجد حسین اشرفی

تیسرا ایڈیشن

سن اشاعت : محرم الحرام ۱۴۲۵ھ

کمپیوٹر کمپوزنگ : شاہین کمپیوٹرس

طباعت : نورانی آفسیٹ پریس، مالیگاؤں

تعداد : ایک ہزار

صفحات : ۶۴

ملنے کا پتہ

☆ محمد بشیر اشرفی، امن چوک، آزاد نگر روڈ مالیگاؤں

☆ حافظ محمد ساجد حسین اشرفی، امام خانقاہ اشرفیہ مسجد

فہرست

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

نحمدہ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم

مِری انتہائے نگارش یہی ہے

ترے نام سے ابتدا کررہا ہوں

میرے پیارے اسلامی بھائیوں! حصول برکت اور ترقی معرفت اور سرکار علیہ الصلوٰۃ والسلام کی۔ قربت حاصل کرنے کے لیے درود وسلام سے بڑھ کر کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ دن ہو یا رات ہمیں اپنے محسن وغم گسار آقا صلی اللہ علیہ وسلم پر سچی محبت وعقیدت کے ساتھ عشق ومستی میں ڈوب کر درود وسلام کے پھول نچھاور کرتے ہی رہنا چاہیے۔ یوں بھی سرکار مدینہ، سرورِ قلب وسینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم پر بے

شمار احسانات ہیں بطن سید آمنہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے دنیائے آب وگل میں جلوہ افروز ہوتے ہی آپ نے سجدہ فرمایا۔ اور ہونٹوں پر یہ دعا جاری تھی

"ربِّ ہبلی امّتی"

یعنی پروردگار میری امّت میرے حوالے فرما۔

اگر کوئی شخص کسی پر احسان کرے تو چاہیے کہ محسن کا بدلہ دیا جائے۔ غور فرمائیں کہ پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم پر کتنے احسانات ہیں، مگر یہ کب ممکن ہے کہ ہم ان کا شکریہ ادا کرسکیں۔ بس اتنا ہی کریں کہ اُن پر درود وسلام کے تحفے بھیجا کریں۔ یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں دعائے رحمت کیا کریں۔ جیسے فقراء سخی داتا کو دعائیں دیتے ہیں۔

الحمدللہ سرزمین مالیگاؤں پر دینی اجتماعات، شب

نعت اور جگہ جگہ درود وسلام کی محفلوں کے انعقاد سے
نوجوانوں پر کافی اچھا اثر ہوا ہے آج اُن کے دلوں میں گانے
اور غزلوں سے نفرت اور درود وسلام ونعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ
وسلم کی طرف رُجحان تیزی سے بڑھتا دکھائی دے رہا ہے۔
لیکن اکثر نوجوان ایسے بھی ہیں کہ جن کے دل میں بڑی
تمنّائیں بڑی آرزوئیں ہیں پڑھنے کی لیکن انہیں یاد نہیں۔
مسجد خانقاہِ اشرفیہ خوش آمد پورہ بعد نماز جمعہ صلوٰۃ وسلام کے
بعد یہ خواہش ظاہر کرتے ہیں۔ ''مجھے فلاں سلام لکھ کر دو''
جس کی وجہ سے شدت سے ضرورت محسوس ہوئی کہ سلاموں کا
مجموعہ ترتیب دیا جائے، اور اس میں انہیں سلاموں کو لکھا
جائے جسے لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں اور عموماً جس کا لوگ
تقاضا کرتے ہیں۔
لہٰذا آپ لوگوں کی اسی خواہش پر یہ ''مجموعہ سلام''

حاضر خدمت ہے۔ جس کی اشاعت کی ذمہ داری محمد بشیر رضا اشرفی نے قبول کی ہے۔ اُمید ہے کہ عاشقانِ مصطفیٰ اسے قبول فرمائیں گے اور مجھ گنہگار کو دعاؤں سے نوازیں گے۔

اللہ رب العزت اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے و طفیل میں ہمارے دلوں سے گانے اور غزلوں کو نکال کر ہمہ وقت نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور درود و سلام گنگنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

خاکپائے مدینہ

محمد ساجد حسین اشرفی

خلیفہ انوار المشائخ، کچھوچھہ شریف

وامام خانقاہ اشرفیہ مسجد، مالیگاؤں

☆☆☆

اُجالا جس کا ہے دو جہاں میں

صلّی اللہ علیکَ یارسُولَ اللہ ☆ وَسلّم علیکَ یا حَبیبَ اللہ

اُجالا جس کا ہے دو جہاں میں وہ میرے آقا کی روشنی ہے

انہیں کے قدموں کی برکتوں سے یہ زندگی آج زندگی ہے

حساب کا دن کٹھن تو ہوگا مگرہمیں آسرا یہی ہے

وہ آہی جائیں گے بخشوانے شفاعت ان کو عطا ہوئی ہے

صلّی اللہ علیکَ یا رسُولَ اللہ ☆ وَسلّم علیکَ یا حَبیبَ اللہ

کوئی سلیقہ ہے آرزو کا نہ بندگی میری بند گی ہے

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے

کسی کا احسان کیوں اٹھائیں کسی کو حالات کیوں بنائیں

تمہیں سے مانگیں تمہیں تو دو گے تمہارے ہی در سے لو لگی ہے

صلی اللہ علَیکَ یَا رسُولَ اللہ ☆ وَسلّم علَیکَ یا حَبیبَ اللہ

یا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم

یا نبی ! سلام علیک

ہو کرم ہم پر خدارا بے سہاروں کے سہارا

کیجیے اللہ اشارہ کہہ رہا ہے غم کا مارا

یا نبی ! سلام علیک

کوئی نیکی نہ بن آئی عُمر کھیلوں میں گنوائی

اب ستاتی ہے جُدائی یارسول اللہ! دُہائی

یا نبی ! سلام علیک

کاش! ہم بھی گرتے پڑتے آپ کے در تک پہنچتے

روضۂ انور کے آگے تھام کر جالی یہ پڑھتے

یا نبی ! سلام علیک

واسطہ شیر خُدا کا تاجدار کربلا کا
غوث اور خواجہ پیا کا غم نہ ہو روز جزاء کا
یا نبی ! سلام علیک

اشرفی آقا ہمارا کر کے دنیا سے کنارہ
رکھتا ہے تم سے سہارا لو خبر جلدی خدارا
یا نبی ! سلام علیک

کروڑوں
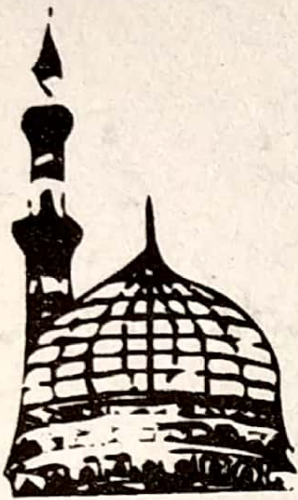
درود

کعبے کے بدرالدجیٰ تم پہ کروڑوں درود

طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

شافع روز جزا پہ کروڑوں درود

دافع جملہ بلاء تم پہ کروڑوں درود

سینہ ہے کہ داغ داغ کہہ دو کردے باغ باغ

طیبہ سے آکر صبا، تم پہ کروڑوں دورد

ہم نے خطا میں نہ کی، تم نے عطا میں نہ کی

کوئی کمی سرور! تم پہ کروڑوں درود

خلق کے حاکم ہو تم، رزق کے قاسم ہو تم
تم سے ملا جو ملا ، تم پہ کروڑوں درود

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود

کیوں کہیں بے کس ہیں ہم کیوں کہیں بے بس ہیں ہم
تم ہو ہم تم پر خدا پہ کروڑوں درود

کرکے تمہارے گناہ مانگیں تمہیں سے پناہ
تم کہو دامن میں آ تم پہ کروڑوں درود

کام وہ لے لیجیے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رضاؔ تم پہ کروڑوں دورد
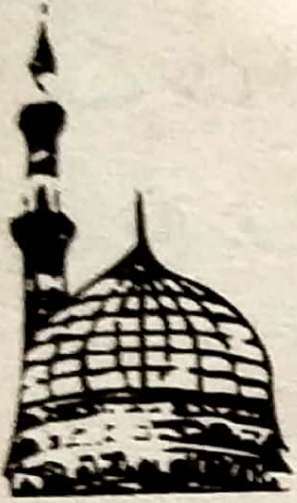
لاکھوں

سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہر یارِ ارم ، تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشئہ برمِ جنّت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

جن کی تسکین ست روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسّم کی عادت پہ لاکھوں سلام

نور کے چشمے لہرائیں ، دریا بہے
انگلیوں کی کرمت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآن نے خاک گزر کی قسم
اُس کف پا کی حُرمت پہ لاکھوں سلام

جس سہائی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

یا شفیع

الورٰی

یا شفیع الورٰی سلامٌ علیک

یا نبی الھدٰی سلامٌ علیک

خاتم الانبیاء سلامٌ علیک

سید الاصفیاء سلامٌ علیک

جئتُ یا مصطفٰی سلامٌ علیک

لک اھلی فدا سلامٌ علیک

احمد لیس مثلک احدٌ

مرحبا مرحبا سلامٌ علیک

طلعت منک کوکب العرنان

انت شمس الضحٰی سلامٌ علیک

كُشِفَتْ مِنْكَ ظُلْلَةُ الظُّلَّمَاء

اَنْتَ بَدْرُ الدُّجیٰ سَلَامٌ عَلَیک

وَاجِبٌ حُبُّکَ عَلَی الْمَخْلُوْق

یَا حَبِیْبَ الْعُلیٰ سَلَامٌ عَلَیک

جُدْ عَلَیْنَا بِغَوْ ثِنَا الْجِلِیْ

جَدَّ غَوْث الْوَریٰ سَلَامٌ عَلَیک

هٰذا قَوْلُ غُلَامِکَ الْعِشْقِی

مِنْهُ یَا مُصْطَفیٰ سَلَامٌ عَلَیک

دل مبتلا کا

سلام لے

اے حبیب احمد مجتبیٰ دلِ مبتلا کا سلام لے
جو وفا کی راہ میں کھوگیا اسی گمشدہ کا سلام لے

تیرے غم نے مجھ کو پناہ دی تیرے غم سے مجھ کو ہے واسطہ
میرے آنسوؤں کی زبان سے دلِ غم نوا کا سلام لے

تیرے آستاں کی تلاش میں تیری جستجو کے خیال میں
جو لُٹا چکا ہے متاعِ دل اسی بے نوا کا سلام لے

یہی روز و شب ہے دعائے دل کہ مروں تو تیرے دیار ہیں
یہی مدّعائے حیات ہے اسی مدّعا کا سلام لے

کوئی مر رہا ہے بہشت پر کوئی چاہتا ہے نجات کو
میں تجھی کو چاہوں خدا کرے میری اس وفا کا سلام لے

وہ حُسین جس نے چھڑک کے خون چمن وفا کو ہرا
اسی جاں نثار کا واسطہ تو ہر ایک گدا کا سلام لے

میں طلب سے باز نہ آؤں گا تو کرم کا ہاتھ بڑھائے جا
جو تیرے کرم سے ہے آشنا اسی آشنا کا سلام لے

تیرے در کی زلسیت میرا ازل تیرے در کی موت میرا ابد
میری ابتداء کا سلام لے میری انتہاء کا سلام لے

وہ سعیدؔ خستہ وہ بے نوا وہ قتیل تیغ فراق کا
جسے شوق ہے تیری کا اسی بے نوا کا سلام لے
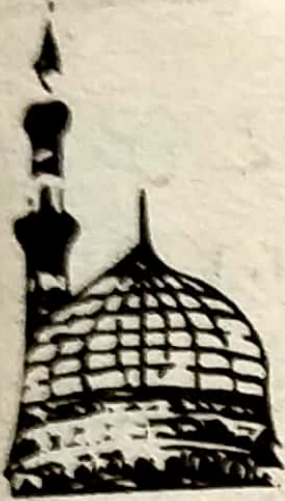
غلاموں کی صدا

ہے سارا غلاموں کی یہ صدا السلامُ علیک رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم
ہم پر ہو نگاہ لطف و عطا السلامُ علیک رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

اے آمنہ بی بی کے دلبر یا نبی یا رسول
اے سارے غلاموں کے سرور یا نبی یا رسول
اے جملہ رسولوں سے برتر یا نبی یا رسول

معراج میں تھے مہمانِ خدا السلامُ علیک رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

اجمیری پیا کے صدقے میں یا نبی یا رسول
ھارونی پیا کے صدقے میں یا نبی یا رسول

بغدادی پیا کے صدقے میں یا نبی یا رسول
بلوالو ہمیں طیبہ میں شہا السلام علیک رسول اللہ

طیبہ کی نگریا دکھلادو یا نبی یا رسول
وہ پیاری نگریا دکھلادہ یا نبی یا رسول
نورانی نگریا دکھلاوہ یا نبی یا رسول
مل جائے ہمیں جینے کا مزہ السلامُ علیک رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

اعجاز نے پھر دنیا پالی یا نبی یا رسول
یوں دم نکلے اے شہِ عالی یا نبی یا رسول
ہو ہاتھوں میں روضے کی جالی یا نبی یا رسول
اور آنکھوں میں ہو جلوؤں کی ضیاء

السلامُ علیک رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

پیارے نبی پر ہر صبح و شام

لاکھوں دورد اور لاکھوں سلام

پڑھتے ہیں مل کر سارے غلام

لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

میرے نبی ہیں عالی مقام

سارے ملائک ان کے غلام

ان کا ہے جاری جگ میں نظام

لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

کتنے فرشتے بہر سلام
آتے ہیں در پر ہر صبح و شام
یہ ہے نبی کا اونچا مقام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

محشر کا دن ہے مشکل ہیں جان
سوکھا گلا ہے سوکھی زبان
ہم کو عطا ہو کوثر کا جام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

کتنے قدیرؔی تجھ سے غلام
پوری لگن سے با احترام
پڑھتے ہیں دل سے کر کے قیام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

شہنشاہ مدینہ
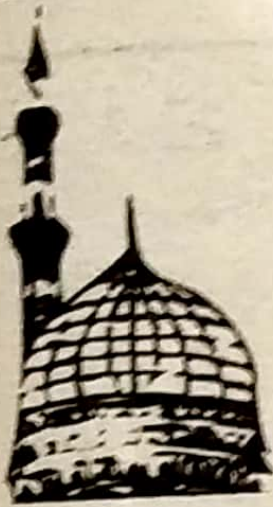
اے شہنشاہ مدینہ اَلصَّلوٰۃُ و السّلام
زینتِ عرشِ معلیٰ اَلصَّلوٰۃُ و السّلام

رَبِّ ھَبْلِی اُمَّتِی کہتے ہوئے پیدا ہوئے
رب نے فرمایا کہ بخشا اَلصَّلوٰۃُ و السّلام

بُت شکن آیا یہ کہہ کر سر کے بَل بُت گر پڑے
جھوم کر کہتا تھا کعبہ اَلصَّلوٰۃُ و السلام

غنچے چٹکے پھول مہکے چہچہائیں بُلبُلیں
گل کھلا باغِ احد کا اَلصَّلوٰۃُ و السّلام

خود خدائے پاک بھی حُبِّ حبیب پاک میں
کہہ رہا ہے یہ ہمیشہ اَلصَّلوٰۃ و السّلام

مومنو! پڑھتے رہو تم اپنے آقا پر درود

ہے فرشتوں کا وظیفہ اَلصَّلوٰۃُ والسلام

جب فرشتے قبر میں جلوہ دکھائیں آپ کا

ہو زباں پر پیارے آقا اَلصَّلوٰۃُ والسلام

سر جھکا کر با ادب عشق رسول اللہ میں

کہہ رہا ہے ہر ستارہ اَلصَّلوٰۃُ و السلام

میں وہ سنّی ہوں جمیلؔ قادری مرنے کے بعد

میرا لاشہ بھی کہے گا اَلصَّلوٰۃ والسلام

فضاؤں کو سلام

یارسول اللہ! تیرے در کی فضاؤں کو سلام
گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام

والہانہ جو طوافِ گنبد خضریٰ کریں
مست ، بے خود، جھومتی اُن ہواؤں کو سلام

جو مدینے کی گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا
تا قیامت اُن فقیروں اور گداؤں کو سلام

مانگتے ہیں جو وہاں شاہ گدا بے امتیاز
دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دُعاؤں کو سلام

کعبۂ کعبہ کے خوش منظر نظاروں پر درود
مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام

جو پڑھا کرتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں
پیش کرتا ہے ظہوریؔ اُن سلاموں کو سلام
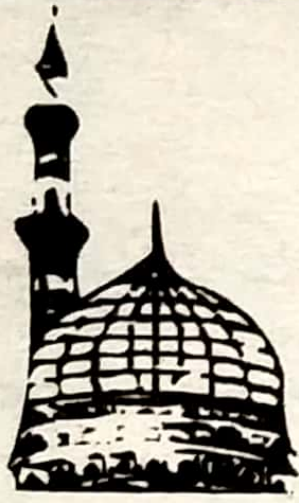
اے عربی ہاشمی

اے عربی ہاشمی آپ پہ لاکھوں سلام
آپ سے بگڑی بنی آپ پہ لاکھوں سلام

آپ ہی سے رب ملا آپ ہی سے سب ملا
دیں ملا ، دنیا ملی آپ پہ لاکھوں سلام

آپ ہی سے آس ہے آپ ہی سے سانس ہے
آپ میری زندگی آپ پہ لاکھوں سلام

آپ ہی کے نام پر آپ ہی کی ذات پر
ختم ہوئی پیغمبری آپ پہ لاکھوں سلام

ہاتھ ابوجہل کا آپ کی مٹھی میں تھا
بول پڑی کنکری آپ پہ لاکھوں سلام

آپ کے در کے غریب آپکے در کے فقیر
آپ ہیں سب کے غنی آپ پہ لاکھوں سلام

ہو سعید اعجاز پر لطف و کرم کی نظر
سادگی ہو زندگی آپ پہ لاکھوں سلام

سلام

بحضور خیر الانام

کہہ رہے ہیں آج دل سے خاص و عام
یا نبی ہو آپ پر لاکھوں سلام

آپ ہی ہیں زینت عرش بریں
آپ ہی ہیں رونق فرش زمیں
آپ ہی ہیں دونوں عالم کے مکیں
آپ پر قربان ہے یہ عالم تمام
یا نبی! آپ پر لاکھوں سلام

جب کروں اس دارِ فانی سے سفر
آپ کی الفت ہو دل میں جلوہ گر
آپ کی دہلیز پر ہو میرا سر

ہے دعا لب پر یہی اب صبح و شام
یا نبی ! ہو آپ پر لاکھوں سلام

ہم گنہ گاروں کی اے آقا سُنو
ہم سیہ کاروں کی اے آقا سُنو
ہم خطا کاروں کی اے آقا سُنو
دست بستہ عرض کرتے ہیں غلام
یا نبی ! ہو آپ پر لاکھوں سلام

گنبد خضریٰ ہو جب پیش نظر
یا رعلوی تو جھکانا اپنا سر
پھر یہ کہنا با ادب ، با چشم تر
ہو نگاہ لطف اے خیرالا نام
یا نبی ! ہو آپ پر لاکھوں سلام
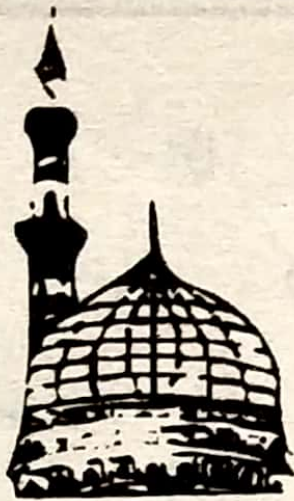
خیر البشر پر لاکھوں سلام

خیر البشر پر لاکھوں سلام
لاکھوں درود اور لاکھوں سلام

روزِ ازل جو چمکا تھا نور
محشر میں ہوگا اس کا ظہور
اوّل سے آخر اُن ہی کا نام
خیرالبشر پر لاکھوں سلام

جن و ملائک تیرے غلام
سب سے سوا ہے تیرا مقام
یٰسین و طٰہٰ تیرے ہی نام
خیرالبشر پر لاکھوں سلام

جو دو سخا کا پرچم تو ہی
زخم جہاں کا مرہم تو ہی
مشکل کشائی تیرا ہی کام
خیرالبشر پو لاکھوں سلام

عرش بریں تک چرچا تیرا
شمس و قمر ہے صدقہ تیرا
اے ماہِ کامل حسن تمام
خیرالبشر پر لاکھوں سلام

سب کو میسر ہو یہ مقام
پہنچیں مدینے بن کر غلام
پڑھتے درود اور پڑھتے سلام
خیرالبشر پر لاکھوں سلام

تیری ثنا ر ہے میرا نصیب
قربان تجھ پہ جانِ ادیب
تجھ پر تصدق عالم تمام
خیرالبشر پہ لاکھوں سلام

☆☆☆

صلی علیٰ

سیدنا خیر الانام

صل علیٰ سیّد نا خیر الا نام
میرے نبی پر لاکھوں سلام

جور و جفا کی آندھی اٹھی ہے
دنیا ستم گر بن کے کھڑی ہے
سن لو ذرا دل کی صدا عالی مقام
میرے نبی پر ہو لاکھوں سلام

لطف و کرم کی آس لگی ہے
دھوپ ہے غم کی پیاس لگی ہے
بہرِ خدا اب ہو عطا کوثر کا جام
میرے نبی پر ہو لاکھوں سلام

دل کو بنا دو عرشِ معلیٰ
پھیلے ہر ایک سو نورِ تجلیٰ
آ کے شہا کر لو ذرا دِل میں قیام
میرے نبی پر ہو لاکھوں سلام

شبیر و شبّر کا صدقہ عطا ہو
زہرہ کی چادر کا صدقہ عطا ہو
آخری دم لیتے ہیں ہم تیرا ہی نام
میرے نبی پر ہو لاکھوں سلام

مجبور غم کی بگڑی بنا دو
اعجاز کی بھی قسمت جگا دو
ایک نظر گر ہو اِدھر بن جائے کام
میرے نبی پر ہو لاکھوں سلام
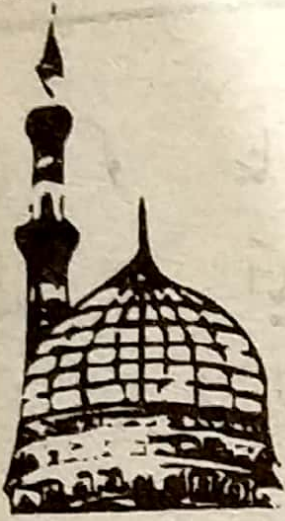
مدینہ کے تاجدار

اے مدینے کے تاجدار تجھے
اہل ایماں سلام کہتے ہیں
تیرے عشاق تیرے دیوانے
جانِ جاناں سلام کہتے ہیں

تیری فرقت میں بے قرار ہیں جو
ہجر طیبہ سے دل فگار ہیں جو
وہ طلب گارِ دید رو رو کر
اے میری جاں سلام کہتے ہیں

جن کو دنیا کے غم ستاتے ہیں
ٹھوکریں در بدر کی کھاتے ہیں
غم نصیبوں کے چارہ گر تم کو
وہ پریشاں سلام کہتے ہیں

جو تیرے عشق نمیں تڑپتے ہیں
حاضری کے لئے ترستے ہیں
اذنِ طیبہ کی آس میں آقا
وہ پُر ارماں سلام کہتے ہیں

تیرے روضے کی جالیوں کے قریں
ساری دنیا سے میرے سرورِ دیں
کتنے خوش بخت روز آ آ کر
تیرے مہماں سلام کہتے ہیں

آرزوئے حرم ہے سینے میں
اب تو بُلوایئے مدینے میں
تجھ ہی کو مانگتے ہیں ، جو
وہ مسلمان سلام کہتے ہیں

رخ سے پردے کو اب اُٹھا دیجیے
اپنے سینے سے اب لگا لیجیے
حسن اعمال سے جو ہیں یکسر
خالی داماں سلام کہتے ہیں

آپ عطار کیوں پریشان ہیں
عاصیوں پر بھی وہ مہربان ہیں
ان پہ رحمت وہ خاص کرتے ہیں
جو مسلماں سلام کہتے ہیں

صلِّ علیٰ محمّد

صلِّ علیٰ محمد ، صلِّ علیٰ محمد ، صلِّ علیٰ بنیّنا
صلِّ علیٰ محمدٍ ، صلّی اللہ علیہ وسلم

آپ کا روپ دیکھ کر چاند کو چاندنی ملی،
پھولوں کو زلفِ پاک کے صدقے میں تازگی ملی
آپ جو مسکرا دیے ، راتوں کو روشنی ملی
آپ کی جب نظر اٹھی ، دنیا کو زندگی ملی

صلِّ علیٰ محمد ، صلِّ علیٰ محمد ، صلِّ علیٰ بنیّنا
صلِّ علیٰ محمدٍ ، صلّی اللہ علیہ وسلم

شمس و قمر سے خوبرو، کملی میں آمنہ کالا
بعد از خدا بزرگ ہے جس کی نہیں کوئی مثال

چپ ہوں تو عظمت جمال، بولیں تو رحمت جلال
جو ہے سراپا معجزہ وہ جو ہے پیکر کمال
صلّ علیٰ محمد ، صلّ علیٰ محمدٍ ، صلّ علیٰ شفیعنا
صلی علیٰ محمدٍ ، صلی اللہ علیہ وسلم

زلف اور رُخ کی دلکشی دنیا میں دن و رات ہے
کون و مکاں کی آپ کے زیرِ قدم حیات ہے
مونس بے کساں حضور آپ کی پیاری ذات ہے
آپ کا عشق و احترام باعث صِد نجات ہے
صلّ علیٰ محمد ، صلّ علیٰ محمدٍ ، صلّ علیٰ بنیّنا
صلی علیٰ محمدٍ ، صلی اللہ علیہ وسلم

لے لو سلام ہمارا

اے بے کسوں کے والی لے لو سلام ہمارا
کس طرح جی سکیں گے مر مر کے جینے والے
لے لو خبر ہماری آقا مدینے والے
کہتے ہیں سب سوالی لے لو سلام ہمارا

آتی ہیں ہر خطائیں رنج والم کے مارے
جو کچھ بھی ہیں مگر ہیں ہم اُمتی تمہارے
جائے نہ بات خالی ، ے لو سلام ہمارا

کون و مکاں کے تم ہو کون و مکاں تمہارا
رحمت سراپا رحمت ہے آستاں تمہارا
سُن لو حضورِ عالی لے لو سلام ہمارا

بے بو ہیں ، بے نوا ہیں پھر بھی یہ جستجو ہے
ہم مومنوں کی آقا ! بس ایک آرزو ہے
بولیں پکڑ کے جالی لے لو سلام ہمارا

شاہ مدینہ سلام لو
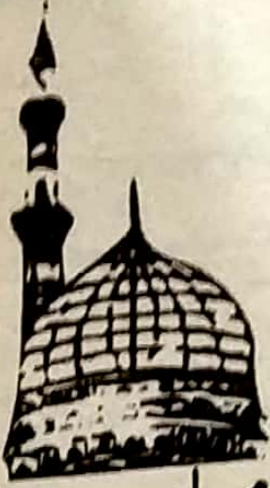
ہم بے کسوں کا شاہِ مدینہ سلام لو
آقا سلام لو، شہِ بطحا سلام لو

واللہ سارے نبیوں کے سرتاج ہو تمہیں
محبوبِ حق و صاحب معراج ہو تمہیں
پیارے رسول عرش کے دولہا سلام لو

تم سے ہی دیں مِل گیا ایمان مل گیا
رحمت ملی ، کرم ملا، قرآن مل گیا
سب کچھ تمہیں سے پایا ہے داتا سلام لو

تم سا نہیں ہے کوئی مدد گار یا نبی
طوفان غم سے کر دو ہمیں پار یا نبی
مجبور ، غم کسوں کا خدارا سلام لو
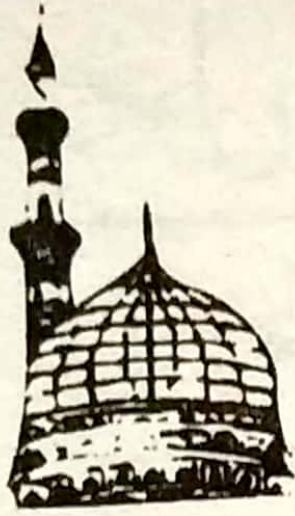
درود
سلام

حضور احمد مختار پر درود و سلام
خدا کے لاڈلے دلدار پر درود و سلام

ہزاروں بے کس و مفلس کی جھولیاں بھر دی
رسول کے سبھی دربان پر درود و سلام

بُلایا حق نے جسے پیار سے شب معراج
اسی مدینے کے سردار پر درود و سلام

خدا کے فضل سے نیز نگ ہوں گے وہ مقبول
جو ہم نے بھیجے ہیں سرکار پر درود و سلام

حضور احمد مختار پر درود و سلام
خدا کے لاڈلے دلدار پر درود و سلام
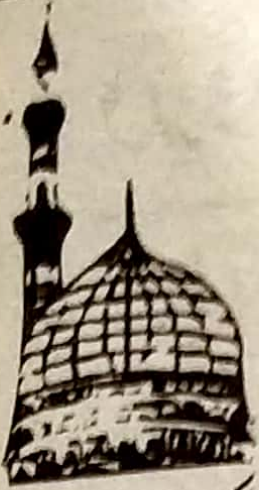
رسول خدا

سلام علیک

شہِ مدینہ رسولِ خدا سلام علیک!
تمہیں ہو رونقِ ارض و سماں سلام علیک

خدا کے بعد تمہارا مقام ہے آقا
نہیں ہے تم سا کوئی دوسرا سلام علیک

دِلوں کو تم نے ہی ایمان سے سنوارا ہے
تمہارا نور ہے نورِ خدا سلام علیک

نیاز مند تمہارے حضور آئے ہیں
ادھر بھی ایک نگاہ عطا سلام علیک

شہِ مدینہ رسولِ خدا سلام علیک
تمہیں ہو رونق ارض و سماں سلام علیک

شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام

شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

اعلیٰ سے اعلیٰ تیرا مقام!
سب انبیاء کا تو ہے امام
کل اولیاء ہیں تیرے غلام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام

ہے حکمرانی کس شان سے
قائم ہے تیرے فیضان سے
دنیا و دیں کا سارا نظام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام

تیری عطا کی کیا بات ہے
ابرِ کرم کی برسات ہے
ردِّ بَلا ہے تیرا ہی نام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام

اتنا کرم تو فرمایئے
روضے پہ سب کو بُلوایئے
حاضر یہاں ہیں جتنے غلام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام

انجم کے آقا انجم ہی کیا
تیرے بھکاری تیرے گدا
سارے خواص اور سارے عوام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام

شہِ انبیاء سَلام علیک

رسولِ پاک حبیبِ خدا سلام علیک
سلام علیک شہِ انبیاء سلام علیک

درود بھیجتے ہیں تم پہ اولیائے کرام
ادب سے کرتے ہیں سب انبیاء سلام علیک

تمہارے دید سے روشن ہے ہر دل مومن
بصد نیاز تمہیں بارہا سلام علیک

روانہ ہوتے ہیں حج کر کے قافلے والے
ہو اُن پہ چشمِ کرم مصطفیٰ سلام علیک

طواف کعبے کا ہو جائے دل میں حسرت ہے
قبول کیجیے نیرنگ کا سلام علیک

مدینے کے زائر

مدینے کے زائر ! سلام سے کہنا
تڑپتے ہیں تیرے غلام ان سے کہنا

ہو جب سامنے سبز گنبد تمہارے
نگاہ عقیدت سے دامن پسارے
ہے حاضر تمہارا غلام ان سے کہنا
مدینے کے زائر ! سلام ان سے کہنا

بڑی چاہتوں سے ہے اس در کو پایا
پڑا ہی رہوں ورنہ چھوٹے تمہارا
نہ جاؤں گا اب تشنہ کام ان سے کہنا
مدینے کے زائر ! سلام ان سے کہنا

پھریں کب تلک در بدر بے سہارے
کسے جائیں ہم اپنے دل کی سُنانے
تم ہی تو بناتے ہو کام ان سے کہنا
مدینے کے زائر! سلام ان سے کہنا

اسی آرزو میں گزرتے رہے دن
کہ پہنچیں دیارِ نبی ہم بھی، لیکن
نہیں ہے کوئی انتظام ان سے کہنا
مدینے کے زائر! سلام ان سے کہنا

دِکھا دو الیاسؔ کو وہ دلکش نظارے
ترستے ہیں جن کو مسلمان سارے
یہ باتیں بصد احترام ان سے کہنا
مدینے کے زائر! سلام ان سے کہنا
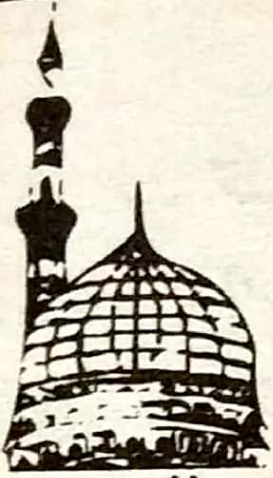
شرفِ معراج

یا محمد یا رسول اللہ شاہِ آسماں !!
یا حبیبِ کبریا یا مصطفیٰ خیرالانام !!

جب شرف معراج کا محبوب کو رب نے دیا
مسجدِ اقصیٰ میں آپہنچے حبیبِ کبریا
سب نبی حاضر تھے استقبال کرنے کے لیے
مصطفیٰ کو سب نے ہی تحفے درودوں کے دیے
پڑھ لی نبیوں نے محمد کی امانت میں نماز
اللہ اللہ خوب تھا وہ منظر نازو نیاز
ہو کے جب نبیوں سے رخصت سیّد عالی چلے
سارے نبیوں نے کہا سرکار سے مل کر گلے

تم پہ صدقے دونوں عالم سید عالی مقام
الصلٰوۃ والسّلام الصلٰوۃ والسّلام

جب قدم رکھا فلک پر احمدِ مختار نے
آ گئے حور و ملک قدموں پہ خود کو وارا نے
آسمانوں نے قدم آقا کے چومے پیار سے
رحمتیں بڑھ کر گلے ملنے لگیں سرکار سے
دھوم تھی چاروں طرف محبوبِ داور آئے ہیں
رب سے ملنے وہ حبیبِ ربِّ اکبر آئے ہیں
ہو گئے روشن نبی کے نور سے ساتوں فلک
اللہ اللہ جھوم کر کہتے تھے یہ حور و ملک

ان کو دیکھا حسرتیں پوری ہوئیں دل کی تمام
الصلوٰۃ والسّلام الصلوٰۃ والسّلام

شاہِ قدرت دیکھ لی اللہ کے محبوب نے
لا مکاں کی سیر کی اللہ کے محبوب نے
آ گئے جب پردۂ عرشِ معلّٰی کے قریب
رُک گئے پردے کے باہر اس گھڑی رب کے حبیب

آئی پردے سے ندا پردہ اٹھاؤ مصطفیٰ
تم مِرے محبوب ہو محبوب سے پردہ ہی کیا
سارے پردے اُٹھ گئے جلوے سے جلوہ مل گیا
نورِ حق سے نور محبوبِ خدا کا مِل گیا
عرش کہتا تھا محمد مصطفیٰ کا لے کے نام
الصلوٰۃ والسّلام الصلوٰۃ والسّلام
پھر کہا اللہ نے یہ احمد مختار سے
آج جو کچھ مانگنا ہے مانگ لو تم پیار سے
یہ کہا آقا نے مولا میری اُمت بخش دے
شانِ رحمت بخش دے نورِ شفاعت بخش دے
بخششِ امت کا رب نے ان کو تحفہ دے دیا
رحمتوں کا اور شفاعت کا خزانہ دے دیا
پھر کہا مولا نے یہ شانِ محبت خوب ہے
تم مجھے محبوب ہو امت تمہیں محبوب ہے
تم پہ صدقے دونوں عالم سید عالی مقام
الصلوٰۃ والسّلام الصلوٰۃ والسّلام

ہزاروں درود
ہزاروں سلام

ہزاروں دورود اور ہزاروں سلام
بہ روحِ محمد علیہ سلام

سلام اس پر کہ جس نے بے کسوں کی دستگیری کی
سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی

سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا
سلام اس پر کہ جس کا ٹاٹ کا بوری بچھونا تھا

سلام اس پر کہ اسرارِ محبت جس نے دِکھلائے
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول برسائے

سلام اے آتشیں زنجیر باطل توڑ نے والے
سلام اے آدمی کا حق سے رشتہ جوڑنے والے

سلطانِ کربلا

سلطانِ کربلا کو ہمارا سلام ہو
جانانِ مصطفیٰ کو ہمارا سلام ہو

دریا رواں ہے جوش میں آنکھوں کے سامنے
پیاسوں کے پیشوا کو ہمارا سلام ہو

ہو کر شہید قوم کی کشتی تیرا گئے
امت کے نا خدا کو ہمارا سلام ہو

امت کے واسطے جو اٹھائی ہنسی خوشی
اس لذّت جِفا کو ہمارا سلام ہو

وہ بھوک وہ پیاس وہ فرض جہاد حق
سر چشمۂ رضا کو ہمارا اسلام ہو

عباسِ نامداد بھی زخموں سے چور، چور،
اس پیکرِ رضا کو ہمارا سلام ہو

اکبر سے نوجوان بھی رن میں ہوئے شہید
ہم شکل مصطفیٰ کو ہمارا سلام ہو

اصغر کی ننّھی جان پر بے حددرود ہو
معصوم و بے خطا کو ہمارا سلام ہو

بھائی بھتیجے بھانجے سب ہوگئے شہید
ہر لعلِ بے بہا کو ہمارا سلام ہو

ناصرؔ ولائے شاہ میں کہتے ہیں بار بار
امت کے پیشوا کو ہمارا سلام ہو
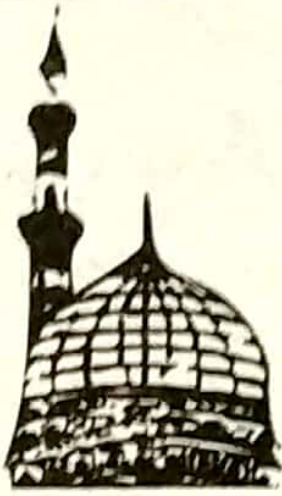
سلطانِ اولیاء

سلطانِ اولیاء کو ہمارا سلام ہو
جیلاں کے پیشوا کو ہمارا سلام ہو

پیارے حسن حسین کے ہیں دلبر علی
محبوب مصطفیٰ کو ہمارا سلام ہو

غوث الورائے انس و جاں ہمدردِ بے کساں
اُس دافعِ بلاء کو ہمارا سلام ہو

چھوڑا ہے ماں کا دودھ بھی ماہ صیام میں
سرتاجِ اتقیاء کو ہمارا سلام

سب اولیاء کی گردنیں زیرِ قدم ہیں خم
سردارِ اصفیاء کو ہمارا سلام ہو

بھٹکے ہوؤں کو راستہ سیدھا دِکھا دیا
عالم کے رہنما کو ہمارا سلام ہو

گرتے سنبھالیں ڈوبتی کشتی ترائیں جو
ملجائے غم زدہ کو ہمارا سلام ہو

اِذنِ خدائے پاک سے مُردے جلائیں جو
اس مظہرِ خدا کو ہمارا سلام ہو

پڑھتے رہو مُدام یہ عطار قادری
سلطانِ اولیا کو ہمارا سلام ہو

آقا لے لو سلام

ہمارا

آقا لے لو سلام ہمارا

غم سے ہیں ٹوٹے ہوئے عصیاں میں ڈوبے ہوئے

کردو کرم یا نبی، ہیں ہاتھ پھیلے ہوئے
روز محشر امی کا، آپ ہی سہارا
آقا لے لو سلام ہمارا

نورِ خدا آپ ہیں، شاہِ ہدیٰ آپ ہیں

اے سرورِ انبیاء، بہر سخا آپ ہیں
ہے یہ عظمت رب نے تم پر قرآن اتارا
آقا لے لو سلام ہمارا

چاند ٹکڑے ہوئے، پیڑوں نے سجدے کئے

سورج پلٹ آگیا، یہ معجزے آپ کے
ساری دنیا پر ہے آقا قبضہ تمہارا
آقا لے لو سلام ہمارا

دن رات روتی ہے یہ امت، تمہارے لئے

ہوئے جائے نظرِ کرم، آقا ہمارے لئے
طیبہ کی گلیوں کا، ہم کو ہو اب نظّارا
آقا لے لو سلام ہمارا
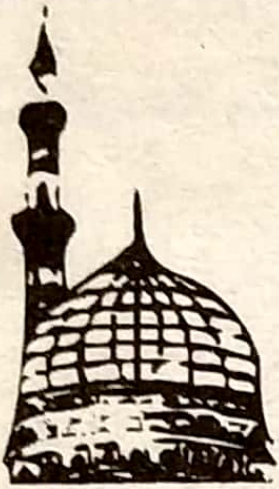
دُعا

یا خدا جسم میں جب تک میری جان رہے
تجھ پہ صدقے تیرے محبوب پہ قربان رہے

لب پہ کلمہ رہے اور سینے میں قرآن رہے
مرتے دم یار کا یارب مجھے بس دھیان رہے

ایسی تصویر کھنچے قلب کے آئینے میں
تو ہو اور تیرا نبی دونوں رہیں سینے میں

یا نبی ہو تیرا اس رنگ سے دیدار نصیب
سر ہو قدموں پہ تو سر پر تیرا دامان رہے

کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دُعا ہے کہ امیر
نزع کے وقت سلامت مرا ایمان رہے

نیو امن ہوٹل
لڈّو، خرمہ، کھجوری،
ناشتہ میں جلیبی، بھجیہ، ٹکیا، ملیں گی
☆ اسپیشل ☆ کوکو
☆ مصالحہ دودھ
چائے ۵۰=۱ ڈیڑھ روپے میں
☆☆☆
امن چوک آزاد نگر روڈ مالیگاؤں

کمپوزنگ سے طباعت تک کے سارے کام
مناسب داموں میں کئے جاتے ہیں۔
شاہین کمپیوٹرس
اطفال بکڈپو ۶۱ ۳/ محمد علی روڈ، مالیگاؤں
موبائیل نمبر: ۹۸۲۲۴۷۹۰۱۲

امن بُک ڈِپو
ہمارے یہاں کچھوچھا شریف اور بریلی شریف
کے تبرّکات جیسے بڑا چراغ، چھوٹا چراغ کاجل اور طغرے
وغیرہ، بریلی شریف کی انگشتریاں، لاکٹ اور نقش وغیرہ کے
علاوہ دینی کتابیں اور دیگر ڈائجسٹ اور ماہنامے اور بچوں کی
کہانیوں کی کتابیں اور رسالے ملتے ہیں۔
پروپرائٹر : محمد بشیر اشرافی
وقت: مغرب بعد سے رات کے ۱۱ر بجے تک
پتہ: امن چوک، آزادنگر روڈ مالیگاؤں